بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴۰

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ اِنَّ تَبْشِيْرَاتِ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۲ تبلیغ ۱۳۴۷ ہش ۲ ذیقعدہ ۱۳۸۷ھ ۲ فروری ۱۹۶۸ء | نمبر ۲۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سچے مذہب کے لئے ضروری ہے کہ اس کی تعلیم پاک ہو اور اسے تائیداتِ سماویہ بھی حاصل ہوں

یہ دونوں باتیں اسلام کے سوا کسی دوسرے مذہب میں نہیں مل سکتیں

"سچے مذہب کی شناخت کے لئے ضروری ہے کہ دو باتیں اس میں موجود ہوں۔ اوّل اس کی تعلیم پاک ہو اور تعلیم پر انسان کی عقل اور کانشنس کا کوئی اعتراض نہ ہو کیونکہ ناممکن ہے کہ خدا تعالےٰ کے امور ناپاک ہوں۔ دوم اس کے ساتھ تائیداتِ سماوی کا سلسلہ ایسا وابستہ ہو کہ جس کے ساتھ انسان خدا کو پہچان سکے اور اس کی تمام صفات کا مشاہدہ کرے تا کہ گناہ سے بچ سکے۔ گو انسان سچے مذہب میں ہی داخل ہو پر اگر اس کے ساتھ کشتی نہیں تو وہ ایسے چشمہ کی مثل ہے جو ایسی جگہ واقعہ ہے جس کے اردگرد پہاڑ یا دیوار یا ایسا خارستان ہے کہ وہاں ہم کسی طرح پہنچ نہیں سکتے۔ پس ایسا چشمہ ہمارے لئے فضول ہے۔ غرض ضروری شرط یہ ہے کہ اس قدر اسباب موجود ہوں جن سے پکی طرح معرفتِ الٰہیہ پیدا ہو جاوے ..... اور یہ دونوں ذریعے ایسے ہیں کہ سوائے اسلام کے کہیں نہیں ملیں گے۔ جس خدا کو اسلام پیش کرتا ہے اس صفائی سے اور کسی مذہب نے پیش نہیں کیا۔ ایک طرف تو اسلام کی تعلیم اعلےٰ ہے۔ دوسری طرف ایک شخص دس دن بھی تبدیلی کرے تو اس پر انوار و برکات نازل ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔"

(الحکم ۲۴ اکتوبر ۱۹۰۲ء)

اخبار احمدیہ

۹۶

۔۔ ربوہ یکم فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

۔۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے کینیڈا میں باقاعدہ جماعت قائم ہو چکی ہے ان کا انتخاب کروایا گیا ہے۔ اور مکرم سید طاہر احمد صاحب بخاری پریذیڈنٹ مقرر ہوئے ہیں۔ انہوں نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ جو دوست کینیڈا تشریف لے جائیں وہ وہاں پہنچکر ان سے ضرور ملیں تا کہ انہیں جماعتی تنظیم میں شامل رکھا جا سکے۔ اور وہ جماعتی برکات سے مستفید ہوتے رہیں ان کا پتہ درج ذیل ہے۔

Syed Tahir Ahmad
Bokhari
507/265 Balliol Street
Toronto 7
Canada.

۔۔ مکرم مولوی نور الحق صاحب انور مبلغ فجی نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ صاحب بخیر و عافیت وہاں پہنچ گئے ہیں۔ آپ ۲۳ جنوری ۱۹۶۸ء کو ربوہ سے عازم فجی ہوئے تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ ان کو بیش از بیش خدمتِ دین کی توفیق بخشے آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

۔۔ مغربی جرمنی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مبلغ اسلام مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی پاکستان سے بخیر و عافیت فرانکفورٹ پہنچ گئے ہیں۔ آپ ربوہ سے ۲۷ جنوری کو روانہ ہوئے تھے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو خدمتِ اسلام کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

امراء اضلاع کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کے عہدہ داران کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰/۴/۶۸ کو ختم ہو رہی ہے۔ نئے انتخابات از یکم مئی ۱۹۶۸ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۱ء کروائے جانے کے لئے اخبار الفضل میں اعلان کروا دیا گیا ہے۔ لہٰذا تمام امراء اضلاع امراء کی نگرانی کا انتظام فرمائیں کہ ان کے ضلع کی تمام جماعتوں کے انتخابات کی رپورٹیں ۳۰/۵/۶۸ تک نظارت علیا میں پہنچ جائیں۔ نیز یہ بھی نگرانی فرما دیں کہ انتخابات قواعد کے مطابق ہوں۔

(ناظر اعلیٰ)

مسعود احمد پیشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

۲ فروری ۱۹۶۸ء

دعا کی ماہیت

(۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام دعا کے تعلق میں مزید فرماتے ہیں:۔

"اسی وجہ سے یہ بات ارباب کشف اور کمال کے نزدیک بڑے بڑے تجارب سے ثابت ہو چکی ہے کہ کامل کی دعا میں ایک قوت تکوین پیدا ہو جاتی ہے۔ یعنی باذنہ تعالےٰ وہ دعا عالم سفلی اور علوی میں تصرف کرتی ہے اور عناصر اور اجرام فلکی اور انسانوں کے دلوں کو اس طرف لے آتی ہے جو طرف مؤید مطلوب ہے۔ خدا تعالےٰ کی پاک کتابوں میں اس کی نظیریں کچھ کم نہیں ہیں بلکہ اعجاز کی بعض اقسام کی حقیقت بھی دراصل استجابت دعا ہی ہے۔ اور جس قدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے ہیں یا جو کچھ کہ اولیاء ان دنوں تک عجائب کرامات دکھلاتے رہے۔ اس کا اصل اور منبع یہی دعا ہے۔ اور اکثر دعاؤں کے اثر سے ہی طرح طرح کے خوارق قدرت قادر کا تماشہ دکھلا رہے ہیں۔ وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے۔ اور پشتوں کے بگڑے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا۔ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا۔ اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس بے کس امی سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِقَدْرِ حَبِّهٖ وَغَمِّهٖ وَحُزْنِهٖ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِ اَنْوَارَ رَحْمَتِكَ اِلَى الْاَبَدِ میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے۔ بلکہ اسباب طبیعہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے۔"

(برکات الدعا صفحہ ۶۶ و ۶۷)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلاۃ والسلام کی مندرجہ عبارتوں سے دعا کی حقیقت واضح ہو جاتی ہے اور جو عقلی دلائل حضور اقدس علیہ السلام نے دیئے ہیں کوئی بڑے سے بڑا فلسفی بھی ان سے انکار نہیں کر سکتا۔

بعض لوگ دعا کے متعلق یہ اعتراض بھی کیا کرتے ہیں۔ کہ تمام دعائیں قبول نہیں ہوتیں اس کا جواب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اوپر اسباب اور مقدر کے تعلق میں اشارۃً دے دیا ہے۔ تاہم آپ نے اس کا واضح جواب بھی یہیں فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"اگر یہ شبہ ہو کہ بعض دعائیں خطا جاتی ہیں اور ان کا کچھ اثر معلوم نہیں ہوتا تو میں کہتا ہوں کہ یہی حال دواؤں کا بھی ہے کئی دواؤں نے موت کا دروازہ بند کر دیا ہے۔ یا ان کا خطا جانا غیر ممکن ہے۔ مگر کیا باوجود اس بات کے کوئی ان کی تاثیر سے انکار کر سکتا ہے؟ یہ سچ بات ہے کہ ہر ایک امر پر تقدیر محیط ہو رہی ہے۔ مگر تقدیر نے علوم کو ضائع اور بیحرمت کیا اور نہ اسباب کو بے اعتبار کر کے دکھلایا ہے بلکہ غور سے دیکھو تو یہ جسمانی اور روحانی اسباب بھی تقدیر سے نہیں ہیں۔ مثلاً اگر ایک بیمار کی تقدیر نیک ہو تو اسباب علاج پورے طور پر میسر آ جاتے ہیں۔ اور جسم کی حالت بھی ایسے درجہ پر ہوتی ہے کہ وہ ان سے نفع اٹھانے کے لئے مستعد ہوتا ہے۔ تب دعا شفا کی طرح جا کر اثر کرتی ہے۔ یہی قاعدہ دعا کا بھی ہے۔ یعنی دعا کے لئے بھی تمام اسباب و شرائط قبولیت اسی جگہ جمع ہوتے ہیں۔ جہاں ارادہ الٰہی اس کے قبول کرنے کا ہے۔ خدا تعالےٰ نے اپنے نظام جسمانی اور روحانی کو ایک ہی سلسلہ مؤثرات اور متاثرات میں باندھ رکھا ہے۔ پس سید صاحب کی سخت غلطی ہے کہ وہ نظام جسمانی کا اقرار کرتے ہیں۔ مگر نظام روحانی سے منکر ہو بیٹھے ہیں۔"

(برکات الدعا صفحہ ۶۸)

ایک غلط فہمی کا ازالہ

الفضل ۳۰ جنوری ۱۹۶۸ء صفحہ ۴ پر مکرم ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ ساہیوال کا مضمون "نئی مے اور نئے مشکیزے" کے زیر عنوان شائع ہوا ہے۔ بعض دوستوں نے خیال ظاہر کیا ہے۔ کہ اس مضمون کے آخری پیرا کے شروع کے جو صفحہ ۵ کے پہلے کالم کے آغاز میں مندرجہ ذیل الفاظ ہیں:۔

"لوگ قیامت کا ذکر کرتے ہیں شک میں پڑے ہیں۔ آئندہ پر ٹال رہے ہیں۔ نہیں ایسا نہیں یہ حشر یہ قیامت۔ یہ گھڑی بارہا قادیان میں آئی اور اب ربوہ میں سالانہ آتی ہے۔"

ان سے یہ غلط فہمی پیدا ہو سکتی ہے کہ مضمون نگار نعوذ باللہ قیامت کبریٰ کے قائل نہیں۔ حالانکہ مضمون نگار محض ایک پیرایہ میں اس قیامت صغریٰ کی اہمیت پر زور دینا چاہتے ہیں۔ جو جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ پر ہر سال برپا ہوتی ہے۔ یہ معنی اس پیرایہ کے مطالعہ سے بخوبی واضح ہو جاتے ہیں۔ ورنہ مضمون نگار قیامت کبریٰ کے اسی طرح قائل ہیں جیسا کہ تمام مسلمان۔ جیسا کہ اسی مضمون میں صفحہ ۴ کالم آٹھ کے پیرا نمبر ۳ کے آخری الفاظ سے واضح ہے جو حسب ذیل ہیں۔

"میں خدا کے روبرو سرخرو ہوں اور ہم دنیا اور آخرت میں فلاح پا گئے۔"

قطعہ

دم مسیح زمانہ چوں در ہوا ساری است
بہ شش جہات مگر موجۂ بقا جاری است
مبشرین ہدیٰ مے روند و مے آیند
کہ بر محطۂ ربوہ عجب فضا طاری است

تنویر

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل
خود خرید کر پڑھے۔

97

یاجوج وماجوج اور ان کا انجام

تقریر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل برموقع جلسہ سالانہ

(۳)

III یاجوج وماجوج کے دورِ انتشار کا آغاز کب ہوگا؟

بائیبل سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عظیم بعثت کے بعد پورے ایک ہزار سال تک یاجوج وماجوج جو آئندہ زمانہ میں شیطان کا مظہر بن کر دجّال قرار پانے والے تھے بند رہنے والے تھے۔ گویا یہ ان کے بند رہنے کا دور ہے جو ان کا دورِ اوّل ہے بائیبل میں یہ بھی ذکر ہے کہ ایک ہزار سال کے بعد انہیں چھوڑا جائے گا اور وہ دنیا کے کونے کونے میں پھیل جائیں گے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا ذکر مکاشفۂ یوحنا میں ان الفاظ میں مذکور ہے لکھا ہے:۔

"پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اس پر ایک سوار ہے جو سچّا اور برحق کہلاتا ہے۔ اور وہ راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہے۔ اور اس کی آنکھیں آگ کے شعلے ہیں اور اس کے سر پر بہت سے تاج ہیں اور اس کا ایک نام لکھا ہوا ہے جسے اس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اور وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے اور اس کا نام کلامِ خدا کہلاتا ہے۔ اور آسمان کی فوجیں سفید گھوڑوں پر سوار اور سفید اور صاف مہین کتانی کپڑے پہنے ہوئے اس کے پیچھے پیچھے ہیں اور قوموں کے مارنے کے لئے اس کے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے اور وہ لوہے کے عصا سے ان پر حکومت کرے گا اور قادر مطلق خدا کے سخت غضب کی مے کے حوض میں رنگور روندگیا۔ اور اس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند۔"

(مکاشفہ ۱۹ آیت ۱۱ تا ۱۶)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور آپ کے خیر القرون کا نتیجہ یہ ہوا کہ شیطان اپنی طاقتوں سمیت جکڑا گیا۔ بائیبل میں لکھا ہے:۔

"پھر میں نے ایک فرشتے کو آسمان سے اترتے دیکھا جس کے ہاتھ میں اتھاہ گڑھے کی کنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی اس نے اس اژدہے یعنی پرانے سانپ کو جو ابلیس اور شیطان ہے پکڑ کر ہزار برس کے لئے باندھا۔ اور اسے اتھاہ گڑھے میں ڈال کر بند کر دیا اور اس پر مہر کر دی تاکہ وہ ہزار برس کے پورے ہونے تک قوموں کو پھر گمراہ نہ کرے اس کے بعد ضرور ہے کہ تھوڑے عرصے کے لئے کھولا جائے۔"

(مکاشفہ ۲۰ آیت ۱ تا ۳)

اس مدت کے گزرنے کے بعد شیطان پھر نکلے گا اور یاجوج وماجوج کے ذریعہ آخری زمانہ میں ایک فتنہ پیدا کرے گا چنانچہ ان کے اور رحمانی فوجوں کے درمیان ایک عظیم روحانی جنگ ہوگی۔ بائیبل میں لکھا ہے:۔

"اور جب ہزار برس پورے ہو چکیں گے تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائے گا۔ اور ان قوموں کو جو زمین کے چاروں طرف ہوں گی یعنی یاجوج و ماجوج کو گمراہ کر کے لڑائی کے لئے جمع کرنے کو نکلے گا ان کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہوگا۔ اور وہ تمام زمین پر پھیل جائیں گی اور مقدسوں کی لشکر گاہ اور عزیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لیں گی اور آسمان پر سے آگ نازل ہو کر انہیں کھا جائے گی۔"

(مکاشفہ باب ۲۰ آیت ۷ تا ۹)

ان سب حوالہ جات سے ثابت ہے کہ یاجوج ماجوج کا پہلا دور محصوریت کا دور ہے اور دوسرا دور انتشار کا دور ہے۔ دوسرے دور کا آغاز نمایاں طور پر بعثتِ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کے ہزار سال بعد ہونے والا تھا۔ اور یہی دور درحقیقت یاجوج و ماجوج کے عظیم ترین فتنہ کا دور ہے جس کے عالمی اثرات ظاہر ہونے والے ہیں۔ جو گویا شیطانی فوجوں اور رحمانی لشکروں میں آخری جنگ ہے جس کے بعد اسلام کے لئے کامل غلبہ مقدر ہے۔

IV ذوالقرنین دو ہیں۔ ذوالقرنین اوّل کی تعیین!

یاجوج ماجوج کے ہر دو دور کے لئے ایک ذوالقرنین مقرر ہے۔ پہلا ذوالقرنین یاجوج ماجوج کے اس وقت کے مقابلہ کے لئے تھا جبکہ ان کی طاقتیں محدود و منتظم تھیں اور ان کا فتنہ مقامی حیثیت رکھتا تھا۔ قرآن پاک میں اس ذوالقرنین کا اور اس کی مادی دیوار کا بھی تذکرہ ہے مفسرین میں اختلاف ہوا ہے کہ یہ ذوالقرنین کون تھا؟ بعض لوگوں نے سکندر رومی کی فتوحات پر نظر کر کے اسے ذوالقرنین قرار دے دیا ہے مگر بائیبل اور قرآن مجید میں ذوالقرنین کی مذکورہ صفات پر غور کرنے سے اس کی تائید نہیں ہوتی۔ حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کی تحقیق میں ذوالقرنین ایران کا بادشاہ کیقباد تھا۔ حضرت میرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے مزید تحقیق کے بعد خورس Cyrus کو ذوالقرنین قرار دیا ہے۔ آپ نے تاریخی طور پر بھی مفصّل بحث کے بعد یہ نتیجہ نکالا ہے کہ قرآن میں مذکورہ صفات اور بائیبل کے بیانات کی روشنی میں شاہ خورس ہی ذوالقرنین ہے۔ آپ نے پہلے تحریر فرمایا ہے کہ میرے استاد حضرت مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ نے کیقباد کو ذوالقرنین ٹھہرایا اور میرے نزدیک وہ خورس بادشاہ ہے۔ آپ لکھتے ہیں:۔

"حضرت مولوی صاحب نے ذوالقرنین کے بارہ میں اپنی تحقیق کی بنیاد بائیبل پر رکھی ہے آپ فرماتے ہیں دانیال نبی کی ایک خواب بائیبل میں لکھی ہے اس میں وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رؤیا میں ایک مینڈھا دیکھا جس کے دو سینگ تھے اور وہ پچھم اتر دکن کی طرف سینگ مارتا تھا اور کوئی جانور اسکے سامنے نہ ٹھہر سکتا تھا اور وہ جو چاہتا تھا کرتا تھا (دانیال باب ۸ آیت ۳ تا ۴) پھر لکھا ہے کہ خدا تعالےٰ نے مجھے اسکی تعبیر یہ بتائی کہ "وہ مینڈھا جسے تو نے دیکھا کہ اس کے دو سینگ ہیں سو وہ مادہ اور فارس کے بادشاہ ہیں" (باب ۸ آیت ۲۰) اس خواب کی بناء پر جس میں مادہ اور فارس کے بادشاہوں کو دو سینگ والے مینڈھے کی شکل میں دکھایا گیا ہے۔ آپ فرماتے تھے کہ ذوالقرنین سے مراد مادہ اور فارس کا کوئی بادشاہ ہے نیز آپ کا یہ بھی خیال تھا کہ یہ بادشاہ کیقباد تھا۔"

(تفسیر کبیر احمدی سورۃ کہف صفحہ ۹۸۷)

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اپنی تحقیق کا خلاصہ بایں الفاظ تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ امر تو پہلے طے ہو چکا ہے کہ میدہ اور فارس کے بادشاہوں میں سے ہی کوئی بادشاہ یہاں مراد ہے کیونکہ دانیال کی رؤیا نے ان ہی کو ذوالقرنین کا نام دیا ہے۔ ہم نے دیکھنا یہ ہے کہ ان میں سے کون سا بادشاہ یہ صفات اپنے اندر رکھتا ہے۔ سب سے اوّل اور اہم صفت الہام کی صفت ہے۔ اس بارہ میں ہم تاریخ کو دیکھتے ہیں تو فارس کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ ہم کو ایسا ملتا ہے کہ جسے الہام ہوتا ہے اور جس کی نیکی اور تقوےٰ کی تعریف ہم کو کسی دوسرے انبیاء کے کلام سے بھی ملتی ہے اور یہ بادشاہ خورس ہے جسے انگریزی میں Cyrus لکھتے ہیں۔"

(تفسیر کبیر سورۃ کہف صفحہ ۹۹۱)

پس ذوالقرنین اوّل کے بارے میں محقق قول یہی ہے کہ وہ میدو فارس کا صالح اور ملہم بادشاہ شاہ خورس ہے۔ قرآن کریم نے سورہ کہف میں بلحاظ تاریخ گزشتہ اس کا ذکر کیا ہے۔

V ذوالقرنین ثانی مسیح موعود ہے

یاجوج ماجوج کے دورِ ثانی میں ان کے فتنہ کے سدِّ باب کے لئے دوسرے ذوالقرنین کی خبر قرآن مجید و احادیث نبویہ میں موجود ہے۔ اسی دور کے یاجوج و ماجوج کے فتنہ کو فتنۂ دجال بھی کہا گیا ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے تحریر فرمایا ہے:۔

"قرآن کریم اور احادیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کی یہ حالت آخری زمانہ میں ہوگی جبکہ یاجوج وماجوج اور دجّال کا ظہور ہوگا۔ اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ دونوں نام ایک ہی مذہب والوں کے ہیں فرق یہ ہے کہ یاجوج ماجوج کا لفظ سیاسی فتنہ پر دلالت کرتا ہے اور دجال کا مذہبی فتنہ پر۔"

(تفسیر کبیر سورہ کہف صفحہ ۹۹)

ایک سوال کا جواب

ہوسکتا ہے کہ کسی دوست کو یہ سوال پیدا ہو کہ یہ کس طرح سمجھ لیا گیا کہ ذوالقرنین ثانی یا یاجوج ماجوج کے آخری فتنہ کا سدِّباب کرنے والا ذوالقرنین مسیح موعود ہی ہے سو یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ بات نہایت صراحت سے رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان فرما دی ہے۔ حضورؐ نے خروج یاجوج وماجوج اور بعثت مسیح موعود کو ایک زمانہ میں اور ایک ساتھ بیان فرمایا ہے نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم مسیح موعود کی آمد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ
اَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى عِيْسٰى اَنِّيْ
قَدْ اَخْرَجْتُ عِبَادًا لِّيْ
لَا يَدَانِ لِاَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ
فَحَرِّزْ عِبَادِيْ اِلَى الطُّوْرِ
وَيَبْعَثُ اللّٰهُ يَاْجُوْجَ وَ
مَاْجُوْجَ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ
حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ۔

(صحیح مسلم بحوالہ مشکوٰۃ صفحہ ۴۷۳)

کہ اسی دوران اللہ تعالےٰ حضرت مسیح موعودؑ پر وحی نازل کریگا کہ میں نے ایسے بندے نکالے ہیں جن کے مقابلہ کی اس وقت کسی کو طاقت نہیں اس وقت اللہ تعالےٰ یاجوج وماجوج کو مبعوث کرے گا اور وہ ہر بلندی کو پھاندتے ہوئے پھیل جائیں گے۔"

اس حدیثِ نبوی سے قطعی طور پر طے ہوجاتا ہے کہ یاجوج وماجوج کا خروج مسیح موعودؑ کے زمانہ میں ہوگا اور یاجوج وماجوج کے دورِ خروج میں ان کے فتنہ کا ازالہ مسیح موعودؑ کے ذریعہ سے کیا جائے گا۔ اس حدیث میں وحیٔ الٰہی "حَرِّزْ عِبَادِيْ اِلَى الطُّوْرِ" سے صاف ظاہر ہے کہ مسیح موعود یاجوج ماجوج کا مقابلہ مادی ہتھیاروں سے نہیں کرے گا وہ ان کا مقابلہ آسمانی تجلیات سے کرے گا۔ خدائی نشانات سے کرے گا۔

اُس زمانہ کے سطحی نظروں والے کہیں گے کہ مسیح موعود کو یاجوج وماجوج اور دجال سے ظاہری لڑائی لڑنی چاہیئے مگر اللہ تعالےٰ اسے کہے گا کہ لَا يَدَانِ لِاَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ۔ ان سے ظاہری جنگ کا کوئی سوال نہیں ان سے مقابلہ کے لئے طور والی تجلیات کی ضرورت ہے۔

یاجوج ماجوج کے فتنہ کا انسداد مسیح موعود کے ذریعہ مقدر ہے اور وہی ذوالقرنین ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا ہے:-

"اس امت کے لئے ذوالقرنین میں ہوں اور قرآن شریف میں مثالی طور پر میری نسبت پیشگوئی موجود ہے مگر ان کے لئے جو فراست رکھتے ہیں۔ یہ تو ظاہر ہے کہ ذوالقرنین وہ ہوتا ہے جو دو صدیوں کو پانے والا ہو۔ اور میری نسبت یہ عجیب بات ہے کہ اس زمانہ کے لوگوں نے جس قدر اپنے اپنے طور پر صدیوں کی تقسیم کر رکھی ہے ان تمام تقسیموں کے لحاظ سے جب دیکھا جائے تو ظاہر ہوگا کہ میں نے ہر ایک قوم کی دو صدیوں کو پالیا ہے۔" (براہین احمدیہ پنجم صفحہ ۹)

اب جب یہ بات واضح ہوچکی ہے کہ یاجوج وماجوج روس وانگریزی اقوام ہیں۔ اور ان کا دنیا پر غالب آجانا بھی سب کو نظر آنے والی چیز ہے۔ شاعر بھی پکار اٹھے ہیں ؎

کھل گئے یاجوج اور ماجوج کے لشکر تمام
چشمِ مسلم دیکھ لے تفسیر حرف ینسلون

مسیح موعود بھی موجود ہیں۔ ان کا اعلان بھی سب کے سامنے ہے۔ آیئے اب اس مضمون کے آخری حصہ یعنی یاجوج وماجوج کے انجام پر غور کریں۔

۷ یاجوج وماجوج کا انجام

تمام آسمانی خبروں میں آخر کار یاجوج وماجوج کی تباہی مذکور ہے۔ مکاشفہ یوحنا میں لکھا ہے:-

"آسمان سے آگ نازل ہوکر انہیں کھا جائے گی۔"

(مکاشفہ ۲۰/۹)

حزقیل نبی کی وحی میں ہے کہ:-

"میں ماجوج پر اور ان پر جو جزیروں میں بے پروائی سے سکونت کرتے ہیں ایک آگ بھیجوں گا اور وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔" (حزقیل ۳۹/۶)

قرآن مجید سورۃ الرحمٰن میں فرماتا ہے:-

وَيُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ
مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرَانِ۔ (ع ۳)

کہ تم دونوں گروہوں پر آگ کے شعلے اور تانبا برسایا جائے گا تم ہرگز مقابلہ نہ کرسکو گے۔

حدیث نبوی میں آیا ہے کہ یاجوج وماجوج دنیا پر غالب آنے کے بعد ایک نہایت خطرناک فتنہ پیدا کر دیں گے وہ الحاد اور دہریت کا فتنہ ہوگا لکھا ہے کہ

يَقُوْلُوْنَ لَقَدْ قَتَلْنَا مَنْ
فِي الْاَرْضِ فَلْنَقْتُلْ مَنْ فِي السَّمَاءِ
فَيَرْمُوْنَ بِنُشَّابِهِمْ اِلَى السَّمَاءِ
فَيَرُدُّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ نُشَّابَهُمْ
مَخْضُوْبَةً دَمًا وَيُحْصَرُ نَبِيُّ اللّٰهِ
وَاَصْحَابُهٗ۔

کہ یاجوج وماجوج اعلان کریں گے کہ ہم نے زمین والوں کو تو ختم کر دیا ہے آؤ اب آسمان والوں کو بھی قتل کریں۔ چنانچہ وہ آسمانوں کی طرف اپنے تیر چھوڑیں گے۔ اللہ تعالےٰ ان کے تیر ان پر خون آلود لوٹائے گا۔ گویا وہ اس وہم میں مبتلا ہوجائیں گے کہ ہم آسمانوں والوں پر بھی غالب آگئے ہیں۔ رسول اکرم پیشگوئیوں کی زبان میں اس حقیقت کو بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ پھر اللہ تعالےٰ کا نبی مسیح موعود اور اس کے صحابہ سخت محاصرہ میں آجائیں گے تب آخر کار کیا ہوگا؟ فرمایا

فَيُرْسِلُ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ النَّغَفَ
فِيْ رِقَابِهِمْ فَيُصْبِحُوْنَ فَرْسٰى
كَمَوْتِ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ۔

کہ جب حالت انتہاء کو پہنچ جائے گی تب اللہ تعالےٰ یاجوج وماجوج پر ایک آسمانی ہلاکت نازل کرے گا اور وہ مُردہ ہوجائیں گے۔

گویا یاجوج ماجوج کی ہلاکت سے، جو آسمانی ذرائع سے ہوگی، ان کے باہمی قتال کے ذریعہ سے ہوگی، دنیا کو ان کے فتنہ سے مخلصی حاصل ہوگی اور انسانیت آرام کا سانس لے گی۔ الحاد و دہریت اور دجالیت کا خاتمہ ہوگا صلیبی مذہب پاش پاش ہوجائے گا اور خدا کی توحید زمین پر قائم ہوجائے گی۔

(باقی)

امام مہدی کا ایک نام ——— "دین کا ناصر"

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد)

فرقہ اثنا عشریہ کے مشہور اور نامور عالم جناب علامہ سیّد محمد سبطین صاحب اپنی کتاب "الصراط السوی فی احوال المہدی" میں تحریر فرماتے ہیں:-

"راوی حدیث (محمد بن عبداللہ) کہتے ہیں خدا کی قسم مجھ کو حکیمہ خاتون نے وہ باتیں بتلائیں اور ان سوالات کے جواب دئے جن کو سوائے خدا کے اَور کسی کو خبر نہ تھی۔ پس میں نے یقین کر لیا کہ یہ بالکل صحیح و درست ہے کیونکہ خدا نے ان کو ان چیزوں پر مطلع کیا ہے جس پر اپنی مخلوق میں سے کسی کو نہیں کیا ہے۔ حصینی نے اس مولود مسعود کو روح موکل کے سپرد کرنے کے ذکر میں یہ زیادتی کی ہے کہ وہ روح موکل اس کو سراپردۂ عرش میں لے گئے تا آنکہ وہ جناب حضور قرب الٰہی میں کھڑے ہوئے اور خطاب الٰہی پہنچا مرحبا اے میرے بندے میرے دین کے ناصر میرے امر کے مظہر میرے بندوں کے امام مہدی میں نے قسم کھائی ہے کہ تجھ سے لوں گا اور تیرے ہی ذریعہ سے پکڑوں گا اور تجھ سے عطا کروں گا اور تیرے وسیلہ سے بخشوں گا اور تیرے ذریعہ لوگوں کو عذاب کروں گا اے مؤکلین اس مولود کو اس کی والدہ کے پاس لے جاؤ اور کہو کہ یہ ہماری حفایت وحمایت وعنایت میں ہے اس وقت تک جبکہ میں اس کے ذریعہ سے حق کو ظاہر کروں اور باطل کو نیست ونابود کروں اور صرف میرا دین خالص دنیا میں باقی رہے۔"

(الصراط السوی حصّہ اوّل صفحہ ۳۹۵ مطبوعہ ۱۳۳۶ھ مطابق ۱۹۱۶ء)

یاد رہے شیعہ لٹریچر کی مشہور کتاب بحار الانوار جلد ۱۳ میں مہدی موعود کے مندرجہ ذیل اسماء بھی مذکور ہیں۔ غلام — احمد — عیسیٰ مسیح اور محمود —

فتبارك الله احسن الخالقين۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

ایک دیانتدار اور نیک سیرت احمدی کا ذکر خیر

(مکرم عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ لاہور)

لاہور کے ایک غیر از جماعت معزز دوست مکرم عبدالغنی صاحب ایڈووکیٹ لاہور نے مندرجہ ذیل مضمون تحریر فرمایا ہے

ہر انسان کی زندگی میں۔ خواہ اس کا تعلق معاشرہ کے کسی طبقہ سے ہو اس کا واسطہ بعض ایسے لوگوں سے پڑتا ہے کہ وہ اُن کی یاد تازہ رکھنی چاہتا ہے کیونکہ اس سے اُسے دلی مسرت حاصل ہوتی ہے اس وقت میرے مضمون کا موضوع جس کا نگرہ میں ایک نمایاں مقام حاصل تھا۔

میں اپنی ملازمت کے ابتدائی دور میں جبکہ ریٹھی تک مستقل بھی نہیں ہوا تھا ۱۹۳۷ء میں نارووال ضلع سیالکوٹ میں بطور سب جج درجہ چہارم تعینات کیا گیا نوعمر اور ناتجربہ کار ہونے کے علاوہ اس وقت میری طبیعت میں تیزی بھی تھی۔ اس پر طرفہ یہ کہ نارووال جا رہنے کے تھوڑی مدت بعد مجھے چیچک کا مرض ہو گیا جس سے طبیعت چڑچڑی ہو گئی۔ مگر میری خوش قسمتی سے نارووال سب جج کی عدالت میں ریڈر کے عہدہ پر ایک نہایت دیانتدار نیک سیرت اور ہمدرد شخص متعین تھا جس کے بروقت مشورہ نے کئی نامساعد حالات میں میری رہبری کی۔ اُس مرد خدا کا نام چوہدری نواب دین تھا۔ اور وہ قریب کے ایک گاؤں کے رہنے والے تھے۔ اور احمدی جماعت سے تعلق رکھتے تھے۔ میرے نارووال جانے سے قبل وہ اپنی ملازمت کی مدت گذارنے کے بعد ایک سال کی توسیع ملازمت حاصل کر چکے تھے۔ بطور وکیل اور بعد میں دوران ملازمت خانیوال۔ ملتان وغیرہ شہر۔ مجھے ریڈروں اور دوسرے عدالتی اہلکاروں کی کارکردگی کا کافی تجربہ ہو چکا تھا اور میں ان سب سے شاکی تھا مگر میں نے اس بزرگ صورت ریڈر کو باقی سب ریڈروں اور اہلکاروں سے بالکل مختلف پایا۔ وقت کی پابندی میرا عمر بھر کا مسلک رہا ہے۔ اس لئے میں ہمیشہ عدالت میں وقت سے ۵ منٹ پہلے پہنچ جاتا تھا چوہدری نواب دین صاحب کا معمول یہ تھا کہ میرے عدالت میں پہنچنے سے قبل وہ اپنی جگہ پر بیٹھے ہوتے تھے۔ دوران اوقات عدالت نہ انہیں کھانسی آتی تھی نہ پانی پینے یا کسی اور ضرورت سے اٹھنا پڑتا تھا۔ صرف ظہر کی نماز کے لئے اس وقت اٹھتے تھے۔ جبکہ میں خود رکھتا تھا۔ کبھی اشارۃً یا کنایۃً بھی کسی مقدمہ میں کسی فریق کی طرفداری نہ کرتے تھے۔ اس پر طرہ یہ کہ جب کبھی میں نے کسی مقدمہ کے فریقین سے یہ کہا کہ واقعات کے پیش نظر انہیں آپس میں راضی نامہ کر لینا چاہیئے۔ تو دونوں فریق خواہ مسلمان ہوں یا غیر مسلم بیک آواز یہ کہتے تھے کہ چوہدری نواب دین صاحب کو ثالث مقرر کر دیا جائے اور چوہدری صاحب ہمیشہ معذرت خواہ ہوتے تھے

ایک دفعہ میں ایک مقدمہ کی سماعت کے دوران ایک فریق کے کسی فعل پر ناراض ہو گیا۔ اور میں نے اس فریق کو برسر اجلاس سخت الفاظ میں سرزنش شروع کی۔ چوہدری نواب الدین صاحب نے فوراً ایک چٹ پر یہ لکھ کر میرے آگے خاموشی سے رکھ دی کہ "نماز کا وقت ہو گیا ہے" میں سمجھ گیا کہ میں غالباً ضرورت سے زیادہ سختی کر رہا ہوں۔ چنانچہ میں فوراً نماز کے لئے اٹھا۔ جب نماز سے فارغ ہو کر واپس کمرہ عدالت میں آیا تو چوہدری صاحب نے مجھے بتایا کہ جس شخص کو میں سرزنش کر رہا تھا وہ سیالکوٹ کے ایک مشہور وکیل کا والد تھا۔ اور خود ہیڈ ماسٹر رہ چکا تھا۔ اس پر جب مقدمہ دوبارہ پیش ہوا تو میں نے اپنی تیز کلامی کے لئے ہیڈ ماسٹر صاحب سے معذرت چاہی۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے نہایت خندہ پیشانی سے کہا "جج صاحب میرا چوتھا لڑکا آپ کی عمر کا ہے وہ بھی کبھی تیز کلامی کر ہی لیتا ہے۔ آپ مجھے علم ہے نہایت دیانتدار اور نیک نیت افسر ہیں۔ ان خصوصیتوں کے پیش نظر آپ کی تیز کلامی ہمارے سر آنکھوں پر" یہ نظارہ ہوا۔ اس کے بعد ہیڈ ماسٹر صاحب جب کبھی عدالت میں آتے تو میں ان سے نہایت عزت سے پیش آتا رہا۔ چند دنوں کے بعد ایبٹ آباد ماسٹر صاحب کا پڑا لڑکا جو سیالکوٹ کے چوٹی کے وکیلوں میں تھا مجھے خاص طور پر ملنے آیا اور اس نے میرا شکریہ ادا کیا

میں نے ایک موقعہ چوہدری نواب دین صاحب سے پوچھا کہ انہوں نے اپنی ملازمت میں اتنی دیانتداری کیسے اختیار کی۔ انہوں نے اپنا قصہ یوں بیان کیا کہ کوئی ۱۷، ۱۸ سال کی عمر میں انہوں نے ملازمت شروع کی تھی۔ دفتر سے فارغ ہو کر اپنے گاؤں ہر روز شام کو چلے جاتے تھے ابھی ملازمت ہوئے تھوڑا عرصہ گذرا تھا کہ ایک مقدمہ والے سے ایک روپیہ رشوت کا لیا۔ شام واپس گھر جا کر کھانا کھایا۔ جاڑے کا موسم تھا۔ نماز شروع کی۔ جونہی اھدنا الصراط المستقیم پڑھا خیال آیا کہ رشوت لے کر صراط مستقیم کی دعا کس قدر بے معنی ہے۔ رقت طاری ہو گئی۔ نماز وہاں ہی چھوڑی۔ دو میل پر اس اہل مقدمہ کا گھر تھا۔ اسے جا کر روپیہ واپس کیا۔ اور پھر لوٹ کر نماز مکمل کی۔ اس کے بعد کبھی کوئی رشوت وغیرہ لینے کا خیال نہیں آیا۔ تنگدستی میں بھی خدا کا شکر کیا اور اس طرح زندگی گذاری۔ طمانیت قلب حاصل رہی۔ چوہدری صاحب کی توسیع ملازمت کا سال گذرنے پر میں نے پھر سفارش کی کہ اور توسیع دی جاوے ایک سال اور مل گیا۔ وہ بھی ختم ہونے والا تھا کہ میں نے پھر اپنی سفارش کو دوہرایا ڈسٹرکٹ جج صاحب نے جواباً لکھا کہ دوسروں کی حق تلفی ہو گی۔ میں نے اس پر یہ نوٹ لکھا کہ اگر چوہدری نواب دین کو مزید توسیع ملازمت نہ دی گئی تو میں سمجھوں گا کہ حکومت کا یہ دعوے کہ ایماندار ملازمین کی قدر کی جاتی ہے بالکل نادرست ہے۔ اس پر مزید ایک سال انہیں مل گیا۔ بعض لوگوں نے اپیلیں کیں جو لاہور ہائیکورٹ میں مسٹر جسٹس سکمپ کے روبرو پیش ہوئیں وہ گورداسپور میں ڈسٹرکٹ جج رہ چکے تھے اور میرے تعلقات ان سے نہایت اچھے تھے۔ دوران سماعت انہوں نے اپیلانٹ کو کہا کہ سب جج نے لکھا ہے کہ مزید توسیع ملازمت نہ ہوئی تو وہ سمجھے گا کہ گورنمنٹ ایماندار اہلکاروں کی قدر نہیں کرتی۔ اس پر ایک اپیلانٹ نے کہا کہ افسران سفارش کرتے وقت ایسے الفاظ لکھ ہی دیا کرتے ہیں۔ فاضل جج صاحب نے جواب دیا کہ وہ سب جج سے ذاتی طور پر واقف ہیں وہ اپنے حقیقی بھائی اور بیٹے کو بھی غلط سرٹیفکیٹ نہ دے گا۔ چنانچہ جملہ اپیلیں خارج ہوئیں۔ اور چوہدری صاحب کو مزید ایک سال کی ملازمت میں توسیع کا حکم بحال رہا۔ مگر میں اس سال کے دوران تبدیل ہو کر بھیرہ چلا گیا۔

چوہدری صاحب کے ریٹائر ہونے کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ ان کا لڑکا چوہدری فضل الٰہی دیوانی عدالتوں میں ملازم ہو چکا تھا۔ میں نے بھگت جگن ناتھ صاحب ڈسٹرکٹ سیالکوٹ سے جو میرے ڈسٹرکٹ جج تھے اس کی بابت لکھا اور سفارش کی کہ اس کے والد کی خدمات کا صلہ اسے ملنا چاہیئے بھگت صاحب نے مجھے جواباً لکھا کہ وہ ہر ممکن مدد چوہدری فضل الٰہی کی کریں گے۔ چوہدری فضل الٰہی نے اپنی ملازمت کس طرح گذاری اس کا مجھے علم نہیں ہے۔

چوہدری نواب دین صاحب عرصہ سے فوت ہو چکے ہیں۔ مگر میں انہیں ہمیشہ عزت سے یاد رکھتا ہوں اور ان کا ذکر متعدد بار اپنے دوستوں سے کرتا رہا ہوں چنانچہ میرے دوست چوہدری عزیز احمد صاحب ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے جو چوہدری نواب دین صاحب کو بخوبی خود بھی جانتے تھے، مجھ سے ان واقعات کو قلمبند کرنے کا کہا۔ ان کے ارشاد کی تعمیل میں میں نے یہ سطور لکھی ہیں۔ ممکن ہے ان سطور کو پڑھ کر کوئی اہل کار چوہدری صاحب مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کا ارادہ کرے۔ آخر میں میں رب عزوجل سے دست بدعا ہوں کہ چوہدری صاحب کو غریق رحمت کرے۔ اور ان کی دیانتداری کا صلہ انہیں عطا کرے اور ان کی زندگی کی تقلید کی توفیق دوسروں کو دے۔

کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے

درخواستہائے دعا

۱۔ میرا لڑکا بشیر الدین عبداللہ تین چار ماہ سے بیمار ہے۔ ہر تیسرے چوتھے دن کھانا معدہ سے بذریعہ قے نکل جاتا ہے۔ مرض کا اصل سبب معلوم نہیں ہو سکا۔ احباب دعا فرمائیں کہ شافی مطلق خدا عزیز کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

مولوی عنایت اللہ گورنمنٹ پنشنر اکالگڑھ

۲۔ میری والدہ صاحبہ۔ بیوی اور بچوں کی صحت کمزور ہے۔ نیز میں خود بھی بیمار رہتا ہوں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ روحانی و جسمانی تمام قسم کی آفات سے مخلصی عطا فرمائے اور احمدیت کا سچا خادم بنائے آمین ثم آمین۔

(شیخ محمد بشیر آزاد منڈی مریدکے ضلع شیخوپورہ)

تحریک جدید کے صدقہ جاریہ میں ایک ہزار روپیہ یا اس سے زائد رقم کا وعدہ پیش کرنیوالے معاونین خاص

نمبر شمار — سرگودھا ڈویژن۔ اسماء گرامی

۱ - سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ ربوہ
۲ - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔
۳ - حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب راولپنڈی حال ربوہ
۴ - محترم نواب زادہ میاں عباس احمد صاحب لاہور "
۵ - محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب
۶ - محترم حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری
۷ - مکرم ڈاکٹر شریف احمد صاحب ڈینٹس چنیوٹ
۸ - مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب دودو میڈیکل ہال سرگودھا
۹ - مکرم حاجی فضل الرحمان صاحب پراچہ سرگودھا
۱۰ - مکرم شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ سرگودھا
۱۱ - مکرم میجر بشیر احمد صاحب مرحوم "
۱۲ - مکرم چوہدری رشید احمد صاحب چک ۷۰ شمالی "
۱۳ - مکرم ملک بشیر احمد صاحب تاجر کتب بھوانہ بازار لائلپور
۱۴ - بجنسہ اماء اللہ ——— لائلپور
۱۵ - مکرمہ بیگم صاحبہ جناب شیخ محمد محسن صاحب مرحوم "
۱۶ - مکرم شیخ بشیر احمد صاحب مراد ملکانہ ہاؤس "
۱۷ - مکرم میاں اصغر علی و میاں افتخار علی صاحب لمبر مرچنٹ "

لاہور ڈویژن — اسماء گرامی

۱ - مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور
۲ - " ملک عبد اللطیف صاحب سٹکو ہی کرشن نگر لاہور
۳ - حافظ عبد الکریم صاحب فضل ہال روڈ "
۴ - چوہدری فتح محمد صاحب محمد نگر "
۵ - مکرم ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب ریلوے روڈ "
۶ - مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائیکورٹ "
۷ - مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سمن آباد "
۸ - مکرم شیخ عبد الحق صاحب انجینئر صدر حلقہ دار الذکر لاہور
۹ - مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خاں صاحب لاہور چھاؤنی "
۱۰ - مکرم چوہدری احمد نصر اللہ خاں صاحب " "
۱۱ - محترمہ بدر بیگم صاحبہ البدر "
۱۲ - مکرم چوہدری محمد انور حسین خاں صاحب امیر جماعت شیخوپورہ
۱۳ - مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ابن چوہدری محمد انور حسین خاں صاحب
۱۴ - مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب انجینئر لاہور
۱۵ - مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب ملی اوز "
۱۶ - مکرم الحاج شیخ محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار سیالکوٹ
۱۷ - برادران خواجہ رشید احمد و خواجہ غلام احمد صاحبان "
۱۸ - مکرم خواجہ عبد الرحمان صاحب ٹھیکیدار "
۱۹ - مکرم خواجہ سرفراز احمد صاحب ایڈووکیٹ "
۲۰ - مکرم قریشی محمد مطیع اللہ صاحب تاجر "
۲۱ - مکرم خواجہ محمد امین صاحب امیر حلقہ سمبڑیال "
۲۲ - مکرم بابو محمد اقبال صاحب گوجرانوالہ
۲۳ - مکرم میاں محمد شریف صاحب بیت الشمس "
۲۴ - مکرم میاں غلام احمد صاحب مع لواحقین وزیر آباد "
۲۵ - مکرم چوہدری علی محمد صاحب چھتی جمال گوجرانوالہ

(وکیل المال اول)

احمدی مستورات کے نیک نمونے

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے زیورات کی پیشکش

ہمارے محسن اعظم حضرت اقدس خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اسلام کی حفاظت کے لئے مستورات نے اپنے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک پر اپنے عزیز زیورات اتار کر اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں پیش کر دیئے۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعت اسلام کے لئے قرون اولیٰ کی سی قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ چنانچہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے جن بہنوں کو اپنے قیمتی زیورات پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے ان کی تازہ فہرست حسب ذیل ہے۔ اللہ تعالےٰ ہماری بہنوں کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشے۔ انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

۲۴۶ - محترمہ شمیم سرور صاحبہ اہلیہ شبیر احمد صاحب جہلم
بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ - انگوٹھی طلائی ایک عدد

۲۴۷ - محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ نوکوٹ سندھ بذریعہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد

۲۴۸ - محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا خورشید بیگ صاحب ملتان
بذریعہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد

۲۴۹ - محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ بیگم مدد منیر احمد صاحب ساہیوال بذریعہ " " " کڑا طلائی ایک عدد

۲۵۰ - محترمہ اہلیہ صاحبہ عبد الرحمان صاحب کوئٹہ " " " " انگوٹھی طلائی ایک عدد

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تقریب شادی

خاکسار کے چچیرے زاد بھائی عزیزم چوہدری مبارک احمد صاحب انصاف کمپنی لائلپور کی برات مورخہ ۲۶/۱/۶۵ کو مکرم محترم محمد انور صاحب ٹھیکیدار ریلوے سٹیشن ربوہ کے مکان پر واقعہ محلہ دار الرحمت غربی ربوہ آئی۔ اور اسی روز شام کو برات ربوہ سے رخصت ہو کر بخیریت لائلپور پہنچ گئی۔ برات کے ربوہ آنے پر مکرم محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ نے دعا کرائی۔

دوسرے دن ۲۷/۱ کو برادرم مکرم چوہدری غلام احمد صاحب نے ۶۰/۷۰ پیپلز کالونی لائلپور دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں احباب جماعت لائلپور کثیر تعداد میں تشریف لائے۔ عزیزم چوہدری مبارک احمد صاحب کا نکاح عزیزہ خالدہ پروین صاحبہ دختر مکرم محترم محمد انور صاحب کے ساتھ مورخہ ۲۱/۱ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے پڑھایا تھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے بابرکت فرمائے۔

(اقبال احمد جالندھری پبلسٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ریڈیو یا وائرلیس مرمت کے لئے اسامی

ایسے دوست جن کو وائرلیس یا ریڈیو کی مرمت کرنے کا تین چار سال کا عملی تجربہ ہو اور ملازمت کے خواہشمند ہوں وہ حلیہ ذیل کے ایڈریس پر اپنی درخواست ارسال فرمائیں۔ درخواست کے اوپر ایڈریس کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ اور اپنے سرٹیفکیٹ کی تصدیق شدہ کاپیاں منسلک کریں تقرر بطور سپروائزر ہوگا۔ تنخواہ حسب تجربہ تین صد سے پانچ صد ماہوار تک ہو سکتی ہے۔

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

گمشدہ رسید بک

مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ چک ۲۶۹ ضلع ساہیوال نے اطلاع دی ہے کہ رسید بک ۱۲۳۳ تا ۱۲۳۷ جو کہ ۹۸ رسید بک استعمال ہو چکی ہے گم ہو گئی ہے۔ لہٰذا جملہ احباب جماعت کو اطلاع کی جاتی ہے کہ وہ اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کریں بلکہ اگر کسی دوست کو یہ رسید بک ملے تو وہ مہربانی فرما کر فوراً نظارت بیت المال کو واپس ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

چھاپہ ماروں کا جنوبی ویٹ نام کے نو اہم شہروں پر قبضہ

سائیگون ۳۱ جنوری۔ ویٹ نام کی جنگ انتہائی نازک مرحلہ میں داخل ہو گئی ہے چھاپہ ماروں نے اچانک تمام بڑے شہروں پر حملہ کر دیا اور دوپہر تک نو شہر ان کے قبضہ میں چلے گئے باقی چار شہروں میں سڑک سڑک اور گلی گلی جنگ ہو رہی ہے ان میں جنوبی ویٹ نام کا دوسرا بڑا شہر دانانگ بھی شامل ہے چھاپہ ماروں نے دانانگ کے امریکی فوجی اڈہ پر انتہائی خوفناک حملہ کیا اور کروڑوں ڈالر کے طیارے تباہ کر دیئے۔ ابھی جانی نقصان کی تفصیلات معلوم نہیں ہو سکیں۔

ایجنسی فرانس پریس نے بتایا کہ پلیکو اور ناہ ترانگ پر چھاپہ ماروں نے قبضہ کر لیا ہے پلیکو کے ریڈیو سٹیشن سے سرکاری نشریات بند ہو گئی ہیں شہر پر امریکی فوج نے جوابی حملہ شروع کر دیا ہے اور فریقین میں شدید جنگ شروع ہو گئی ہے۔ دانانگ میں بھی شدید جنگ ہو رہی ہے اور شہر کے ایک حصہ پر چھاپہ ماروں پر بمباری اور گولہ باری کی جا رہی ہے ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ دانانگ میں جنگ اتنی زور شور سے ہو رہی ہے کہ عورتیں اور بچے شہر خالی کر گئے ہیں۔ چھاپہ ماروں کے دستے دارالحکومت سائیگون میں بھی داخل ہو گئے ہیں۔

پاکستان اور بھارت کے تمام جھگڑے ختم ہونے چاہئیں۔

نئی دہلی۔ ۳۱ جنوری۔ ہندی وزیر اعظم مسز گاندھی نے اس بات پر زور دیا ہے کہ پاک بھارت تنازعات کا تصفیہ کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا جانا چاہیئے۔ مسز گاندھی نے جو بھارت کے دورہ پر ہیں بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی سے بات چیت کی۔ اعلیٰ سرکاری حلقوں نے بتایا ہے کہ دونوں رہنماؤں نے نہر سویز کے مشرقی علاقہ سے برطانوی فوج کی واپسی سے ایشیا میں پیدا ہونے والی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا۔

مسز اندرا گاندھی نے چین کے ایٹمی قوت بننے پر تشویش کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ اس سے بھارت کے دفاع کا مسئلہ پیدا ہو جائیگا اور اسے اس میدان میں مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا انہوں نے تخفیف اسلحہ کے مجوزہ معاہدہ کے بارے میں کہا کہ اس کا فائدہ ایٹمی طاقتوں کو پہنچے گا اعلیٰ حلقوں نے دعویٰ کیا کہ مشرق بعید کے علاقے سے برطانوی فوج کے انخلاء سے پیدا ہونے والی صورت حال کے پیش نظر روس بحر ہند میں بھارتی بحریہ کو مضبوط بنانے میں مدد دے گا اور روس ماضی میں بھارتی فضائیہ کو مضبوط بنانے میں مصروف رہا ہے لیکن گذشتہ اٹھارہ ماہ سے اس نے بھارت کی بحری قوت مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کر دی ہے روس بھارت کو کم سے کم چار آبدوزیں اور متعدد دوسرے جہاز فراہم کرنے پر آمادہ ہو گیا ہے تاکہ بھارتی بحریہ مضبوط ہو جائے۔ اب تک بھارتی بحریہ برطانوی ساز و سامان سے لیس تھی۔

مصری کشتی پر اسرائیلی کی گولہ باری

قاہرہ ۳۰ جنوری اسرائیلی نے آج نہر سویز کے علاقہ میں متحدہ عرب جمہوریہ کی ایک سروے پارٹی اور فوجی دستوں پر شدید گولہ باری کی جس سے ایک ٹینک تباہ ہو گیا مصری فوج نے جوابی حملہ کیا اور اسرائیلی کے تین فوجی زخمی کر دیئے۔ آج بحیرہ طبریہ کے علاقہ میں اردن اور اسرائیل کے درمیان بھی گولہ باری ہوئی۔ اسرائیلی فوجیوں نے مشین گنوں سے فائرنگ کر کے دو اردنی باشندوں کو زخمی کر دیا تھا۔ ادھر عرب پسندوں نے اسرائیل کے کئی کارخانے فوجی کیمپ اور بجلی گھر تباہ کر دیئے ہیں۔

پیلو کے بارے میں صدر جانسن اور ان کے مشیروں میں مشورہ

واشنگٹن ۳۱ جنوری۔ پیلو پر شمالی کوریا کے قبضہ اور ویٹ نام کی بدلتی ہوئی صورت حال پر غور کرنے کے لئے صدر جانسن نے دو مرتبہ کابینہ کے ارکان اور فوج کے سربراہوں سے مشورہ کیا اس بات چیت میں سابق وزیر دفاع مسٹر رابرٹ میکنامارا اور جنوبی ویٹ نام میں امریکہ کے سابق سفیر مسٹر میکسویل ٹیلر بھی شامل تھے وہائٹ ہاؤس کے ترجمان نے بعد میں بتایا کہ صدر جانسن کو نہ صرف پیلو جہاز کی گرفتاری بلکہ جنوبی ویٹ نام میں امریکہ کے فوجی اڈے کھی سان پر شمالی ویٹ نام کے متوقع حملے پر تشویش ہے۔

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور وہ آئندہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

ہر قسم کا سامان بجلی تار کے بغیر
ایس ایس آئی
مثلاً ۱۵ ایمپیئر پلگ پورسلین ۱۵ ایمپیئر شو تھری پن
پلگ دو پن دو سالہ پورسلین ہینڈل شو دو پن
شیفع سنز انڈسٹریز رسالی انڈسٹری اسٹیٹ سیالکوٹ

جواہر مہرہ عنبری
مقوی دل و دماغ ہے جملہ زہروں کے حق تریاق کا حکم رکھتا ہے
پھوڑا پھنسی اور صدری امراض میں بے حد مفید اور مجرب علاج ہے۔ دافع
خفقان و جنون ہے حمی و وبائی امراض اور صدری امراض میں اکسیر ہے
معین حمل ہے اور محافظ شباب ہے۔ مقوی اعصاب ہے قیمت تولہ گول چالیس روپے
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ ساؤ سیٹ
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز۔ دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۳

درخواست دعا

میرے والد مولوی احمد الدین صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ جھنگ صدر کی دونوں آنکھوں کا موتیا کا آپریشن ہوا ہے جلسہ سالانہ جنوری ۶۸ء کے موقعہ پر کیم و ۲ فروری کو آنکھ میں درد اٹھا اور بینائی بند ہو گئی۔ علاج کے باوجود افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے بینائی کی بحالی کے لئے دعا کی درخواست ہے

احمد الدین احمد جھنگ صدر انجمنہ

روزنامہ الفضل

استطاعت صاحب لوگوں کو حج بیت اللہ سے مشرف ہونے کی ضرور کوشش کرنی چاہیئے

مگر حج میں جب تک تقویٰ اور خشیت اللہ کو مدنظر نہ رکھا جائے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا،

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ الحج کی آیات ۲۸ تا ۳۰ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"کئی لوگ حج کی خواہش تو رکھتے ہیں مگر وقت پر اسے پورا نہیں کرتے اور اس طرح وہ ایک بہت بڑی نیکی سے محروم رہ جاتے ہیں پس جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے استطاعت عطا فرمائی ہو وہ حج بیت اللہ سے مشرف ہونے کی کوشش کریں۔ مگر حج میں بھی جب تک تقویٰ اور خشیت اللہ کو مدنظر نہ رکھا جائے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا میں جب حج کرنے کے لئے گیا تو سعودیہ کے علاقہ کے ایک نوجوان تاجر کو میں نے دیکھا کہ جب وہ منیٰ کی طرف جا رہا تھا تو بجائے ذکر الٰہی کرنے کے اردو کے نہایت ہی گندے عشقیہ اشعار پڑھتا جا رہا تھا۔ اتفاق کی بات ہے کہ جب میں واپس آیا تو جس جہاز میں میں سفر کر رہا تھا اسی جہاز میں وہ بھی واپس آ رہا تھا۔ ایک دن میں نے موقع پا کر اس سے پوچھا۔ کہ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ حج کے لئے کیوں آئے تھے میں نے دیکھا کہ آپ منیٰ کو جاتے ہوئے بھی ذکر الٰہی نہیں کر رہے تھے اس نے کہا اصل بات یہ ہے کہ ہمارے ہاں حاجی کی دکان سے لوگ سودا زیادہ خریدا کرتے ہیں جہاں ہماری دکان ہے اس کے بالمقابل ایک شخص کی بھی دکان ہے وہ حج کر کے گیا اور اس نے اپنی دکان پر حاجی کا بورڈ لگا لیا نتیجہ یہ ہوا کہ ہمارے گاہک بھی ادھر جانے لگ گئے۔ یہ دیکھ کر میرے باپ نے مجھے کہا کہ تو بھی حج کر آ تا کہ واپس آ کر تو بھی حاجی کا بورڈ اپنی دکان پر لگا سکے۔

اب بتاؤ کہ کیا اس کا حج اس کے لئے ثواب کا موجب ہوا ہوگا۔ ثواب کا تو کیا سوال ہے۔ اس کا حج اس کے لئے یقیناً گناہ کا موجب ہوا ہوگا۔ پس انسان کو اپنے تمام کاموں میں یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ اچھے سے اچھا کام کرنے میں بھی خدا تعالیٰ کی رضا کو مدنظر رکھے ورنہ وہی نیکی اس کے لئے ہلاکت اور عذاب کا باعث بن جائے گی بے شک حج ایک بڑی نیکی ہے لیکن اگر کوئی شخص محض اس لئے حج پر جاتا ہے کہ اس کا اعزاز لوگوں میں بڑھ جائے یا رسم و رواج کے ماتحت جاتا ہے یا اس لئے جاتا ہے کہ لوگ اسے حاجی کہیں تو وہ اپنا پہلا ایمان بھی مٹا کر آئے گا"

(تفسیر کبیر)

آل ربوہ باسکٹ بال چیمپئن شپ

آل کلب ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ ۳-۴-۵ فروری کو دوسری آل ربوہ باسکٹ بال چیمپئن شپ تعلیم الاسلام کالج کی کورٹس میں منعقد ہو رہی ہے ٹورنامنٹ کا افتتاح مورخہ ۳ فروری کو ۳ بجے سہ پہر ہوگا۔

شائقین حضرات سے التماس ہے کہ تشریف لا کر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرماویں۔ (سیکرٹری ٹورنامنٹ)

درخواستِ دعا

میرے ایک بزرگ میاں قادر بخش صاحب ملتان والے آج کل بعارضہ دل سخت بیمار ہیں اور نہایت کمزور ہو گئے ہیں۔ خاکسار بھی مختلف پریشانیوں میں مبتلا ہے

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت عطا فرمائے اور خاکسار کی پریشانی کو بھی دور فرمائے۔ آمین۔ (شیخ مظفر احمد۔ دنیا پور ضلع ملتان)

بیرونی ممالک میں تحریک وقف عارضی

مبلغین کرام سے ضروری درخواست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے فیصلہ فرمایا ہے کہ پاکستان سے باہر کے احمدی بھی وقف عارضی میں حصہ لیں وہ اپنے اپنے علاقہ کے انچارج مبلغ کے پاس درخواست کریں اور انچارج مبلغ صاحب اسی علاقہ میں مناسب جگہ ان کا تقرر کر دیں حضور کے اس فیصلہ کا اعلان کیا جا چکا ہے مگر ابھی تک سب مبلغین کرام بیرونی ممالک نے اس طرف پوری توجہ نہیں فرمائی اس اعلان کے ذریعہ انہیں یاد دہانی کرائی جاتی ہے محترم امام صاحب مسجد لندن تحریر کرتے ہیں کہ:۔

"جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کے چوتھے سالانہ جلسے کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو تحریک فرمائی تھی کہ وہ وقف عارضی کے لئے نام پیش کریں اس وقت تک مکرم داؤد احمد صاحب گلزار۔ مکرم محمد اسلم صاحب جاوید اور مکرم میجر ڈاکٹر شاہ نواز صاحب کو بالترتیب سادھوالی ہڈرز فیلڈ۔ اور ساتھ ال بھجوایا جا چکا ہے اور خدا کے فضل سے انہیں نمایاں کامیابی ملی ہے"

بیرونی ممالک کے جملہ مبلغین کرام سے درخواست ہے کہ وہ بھی اپنے اپنے حلقہ میں وقف عارضی کی تحریک کو کامیاب کریں۔ واقفین کے ناموں اور ان کی کارکردگی کی رپورٹ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کے حضور بھجواتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ سب مبلغین کرام کو توفیق بخشے آمین۔

نوٹ:۔ یاد رہے کہ دفتر وقف عارضی میں بیرونی ممالک میں واقفین کا بھی ریکارڈ رکھا جا رہا ہے۔

(ابوالعطاء۔ نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

فوجی بھرتی کا پروگرام فروری سنہ ۱۹۶۸ء

تاریخ	دن	مقام بھرتی	ضلع
۳/۲/۶۸	ہفتہ	سکول۔ گرداٹ	سرگودھا
۶/۲/۶۸	منگل	ریسٹ ہاؤس۔ دریا خاں	میانوالی
۷/۲/۶۸	بدھ	ریسٹ ہاؤس میانوالی	میانوالی
۸/۲/۶۸	جمعرات	کینال ریسٹ ہاؤس۔ حسین شاہ	سرگودھا
۱۰/۲/۶۸	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس امین پور بنگلہ	جھنگ
۱۳/۲/۶۸	منگل	ریسٹ ہاؤس جھنگ	جھنگ
۱۴/۲/۶۸	بدھ	یونین کونسل حویلی بہادر شاہ	جھنگ
۱۵/۲/۶۸	جمعرات	ویٹرنری ہسپتال۔ کوٹ مومن	سرگودھا
۱۷/۲/۶۸	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس جوہر آباد	سرگودھا
۲۲/۲/۶۸	جمعرات	ریسٹ ہاؤس۔ کانڈی والا	سرگودھا
۲۷/۲/۶۸	منگل	ایوان محمود۔ ربوہ	جھنگ
۲۸/۲/۶۸	بدھ	کھیل سکول	سرگودھا

نوٹ: بھرتی صبح دس بجے ہوگی اور نیوی کی بھی بھرتی ہوگی۔

(ناظر اعلیٰ عامہ)

ضروری اعلان

خریداران الفضل کی نئی چٹیں عنقریب چھپوائی جا رہی ہیں۔ اگر کسی خریدار نے اپنا پتہ تبدیل یا درست کروانا ہو وہ خریداری نمبر کے حوالہ سے اپنا پتہ صاف ستھرا تحریر فرمائیں۔ (منیجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴